4617CH07

ذرّوں کو بھی اِنسان بنا دو

اے اہلِ وطن! جانِ وطن بن کے دکھا دو
تم خاک کے ذرّوں کو بھی انسان بنا دو

انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو تجلّی
حیواں کو کبھی علم مِلا ہو تو بتا دو

خود بھی پڑھو بننے کے لیے عالم و کامل
اَن پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی پڑھا دو

ہو علم تو پھر کیا نہیں امکاں میں تمھارے
تم چاہو تو جنگل کو بھی گلزار بنا دو

کانٹوں کو جہالت کے الگ کاٹ کے پھینکو
تم علم کے پھولوں سے نیا باغ کِھلا دو

ہے ملک میں تفریق جہالت کے سبب سے
تم علم کی قوّت سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو

بے علم کا جینا بھی ہے اک قِسم کا مرنا
جیسے تنِ بے روح، جلا دو کہ دبا دو

سیمابؔ اکبرآبادی

معنی یاد کیجیے

اہلِ وطن	:	وطن کے لوگ
تجلّی	:	روشنی
کامل	:	ایسا شخص جو کسی علم یا ہنر کو پوری طرح جانتا ہو، کسی فن میں کمال رکھتا ہو
امکان میں ہونا	:	بس میں ہونا، قابو میں ہونا
گلزار	:	باغ
تفریق	:	فرق کرنا، پھوٹ ڈالنا
قوّت	:	طاقت
تَن	:	جسم
باوقار	:	عزت والا

سوچیے اور بتائیے

1. وطن کے لوگ جانِ وطن کیسے بن سکتے ہیں؟
2. شاعر کے نزدیک انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے؟
3. علم حاصل کر کے کیا کیا کام کیے جا سکتے ہیں؟
4. ''کانٹوں'' اور ''پھولوں'' سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟
5. جہالت کی وجہ سے ملک کو کیا نقصان ہوتا ہے؟
6. علم کی قوت ملک کی تعمیر و ترقی میں کیسے مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟
7. آخری شعر میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے

انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو ________
ہو علم تو پھر کیا نہیں ________ میں تمھارے
ہے ملک میں ________ جہالت کے سبب سے
تم علم کی ________ سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو
________ کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا

دیے ہوئے مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے

حیواں کو کبھی علم ملا ہو تو بتا دو
اَن پڑھ کوئی مل جائے تو اس کو بھی پڑھا دو
انسان وہ ہے علم کی جس میں ہو تجلّی
خود بھی پڑھو بننے کے لیے عالم و کامل
تم علم کی قوت سے یہ جھگڑا ہی مٹا دو
جیسے تنِ بے روح، جلا دو کہ دبا دو
ہے ملک میں تفریق جہالت کے سبب سے
بے علم کا جینا بھی ہے اک قسم کا مرنا

ان لفظوں کے متضاد لکھیے

انسان عالم پھول جینا اَن پڑھ

نیچے دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

علم تجّلی گلزار تفریق قوّت

پڑھیے

اس نظم کو بلند آواز سے پڑھیے

یاد کیجیے

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے

غور کرنے کی بات

- پڑھنے لکھنے اور علم حاصل کرنے سے انسان کو عزّت ملتی ہے۔
- ملک میں پھیلی ہوئی برائیوں کی جڑ جہالت ہے۔
- جہالت کو دور کرنا اور اَن پڑھ لوگوں کو پڑھانا ہمارا فرض ہے۔